روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 17 جون 2013ء 7 شعبان 1434 ہجری 17 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 136

حضرت عمرؓ کا جنازہ

حضرت عمرؓ کی وفات پر مسلمانوں نے دیکھا کہ حضرت عمرؓ کے حکم کے مطابق فرض نمازیں انہیں حضرت صہیب پڑھا رہے تھے۔ چنانچہ حضرت صہیبؓ کو آگے کر دیا گیا اور انہوں نے حضرت عمرؓ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حضرت عمرؓ 23 ذوالحجہ 23ھ کو قریباً ساٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ آپ کا زمانہ خلافت ساڑھے دس برس تھا۔ (ابن سعد جلد3 ص367)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت عمر فاروقؓ ہر فضیلت میں حضرت ابوبکرؓ کے مشابہ تھے اور آپ نے ایک مدبر بادشاہ کی طرح رعایا کا انتظام کیا۔ آپ نے اخلاص سے کوشش کی۔ جس سے خلافت کے لئے عزت اور شان عظیم ظاہر ہوئی۔ آپ کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا تھا۔ پس آفرین ہے اس پر بھی اور اس کے پاک وقت پر بھی۔ اس نے ہر معرکے میں دشمن کا مقابلہ کیا اور ہر متکبر جنگ جُو کو ہلاک کیا۔ اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان دکھایا۔ پس آفرین ہے اس فتحمند جواں مرد پر۔ وہ پیوند شدہ کمبل میں لوگوں کا امام تھا اور غبار آلودہ چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا۔ اسے انوار الٰہی دیئے گئے۔ سو وہ خدا کا محدث بن گیا۔ اور خدائے رحمٰن نے اس سے برگزیدوں کی طرح کلام کیا۔ اس کی خوبیوں سے دفاتر بھرے پڑے ہیں اور اس کے خصائل بدر انور کی طرح زیادہ روشن ہیں۔ پس آفرین ہے اس کے لئے اور اس کی کوشش اور جدوجہد کے لئے۔ وہ دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہترین خود تھا۔ اس کے عہد میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہسواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اڑائی۔ ان کے لشکر نے کسریٰ کی شوکت کو توڑ ڈالا۔ پس ان (اکاسرہ) میں سے خیالی صورتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا۔ وہ اپنی شان وشوکت میں اپنے زمانہ کا سلیمان تھا۔ اور دشمنوں کے جن اس کے لئے مسخر کر دیئے گئے تھے۔ میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا۔ سو اس کا ذکر کیا اور میں مخلوق کی مدح وثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں۔

(ترجمہ عربی منظوم کلام از سرالخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 388)

محترم چوہدری حامد سمیع صاحب کے مزید کوائف

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاچکی ہے کہ مکرم چوہدری حامد سمیع صاحب مورخہ 11 جون 2013ء کو کراچی میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ یہ تفصیلی خبر 13 جون کے شمارے میں شائع کی جا چکی ہے۔ اب مزید کوائف پیش ہیں۔

آپ کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے دادا کے ذریعے ہوا۔ آپ کے دادا مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب کا تعلق گورداسپور انڈیا سے تھا۔ اسی طرح آپ کی دادی محترمہ سردار بیگم صاحبہ حضرت مسیح موعود کے رفیق مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ آپ کے دادا نے 1924ء میں بیعت کی تھی۔ بیعت کے بعد اُنہیں اپنے والدین کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ اُن کے والد اُنہیں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر چار پائی کے پائے رکھ کر باندھ دیا کرتے تھے اور خود چارپائی پر سو جایا کرتے تھے یوں آپ کے دادا ساری ساری رات اِسی حالت میں بندھے رہتے تھے۔ مسلسل اِس عمل سے اُن کی ہتھیلیوں پر نشان پڑ گئے تھے۔ چنانچہ آپ کے دادا اپنے والد کی سختیوں سے دلبرداشتہ ہوکر 1929ء میں لاہور آ گئے اور اسلامیہ پارک چوبرجی میں ایک حویلی تعمیر کر کے رہائش اختیار کر لی۔

مکرم حامد سمیع صاحب کی پیدائش لاہور میں ہوئی۔ آپ تعلیمی لحاظ سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ تھے۔ آپ کے والد مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب بھی پیشے کے اعتبار سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ تھے۔ انہوں نے آڈٹ فرم شیخ اینڈ چوہدری کے نام سے بنا رکھی تھی جسے اپنے والد صاحب کی وفات (1988ء) کے بعد شہید مرحوم ہی چلا رہے تھے۔

باقی صفحہ 8 پر

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013 کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کیے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com)۔ 5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

سوالات خطبہ جمعہ

24 مئی 2013ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س: خطبہ جمعہ میں حضور انور نے کن آیات کی تلاوت فرمائی؟

س: ان آیات میں کیا مضمون بیان ہوا ہے؟

س: مئی کے مہینے میں جماعت احمدیہ کے لئے کونسا خاص دن ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے؟

س: 26 مئی 1908ء حضرت مسیح موعود کی وفات کے ضمن میں حضور انور نے افراد جماعت اور دشمنان احمدیت کے کس قسم کے طرز عمل کو بیان فرمایا ہے؟

س: جو لوگ حضرت مسیح موعود و مہدی موعود کا وقت پائیں گے ان کو آنحضرت ﷺ نے کیا حکم و ہدایت فرمائی؟

س: حدیث درج کریں جس میں آنحضرت ﷺ نے خلافت علیٰ منہاج نبوت کی پیشگوئی فرمائی ہے؟

س: قرآن کریم کی کس آیت میں خلافت علیٰ منہاج نبوت کا وعدہ دیا گیا ہے؟

س: احمدی کیوں خوش قسمت ہیں؟

س: ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ نے آنے والے مسیح موعود کو کیا نام دیا ہے؟

س: سورۃ جمعہ میں کس موعود کی پیشگوئی کی گئی ہے؟

س: آنحضرت ﷺ نے کس صحابی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ موعود ان لوگوں میں سے آئے گا؟

س: ایمان کے ثریا پر چلے جانے سے کیا مراد ہے؟

س: خلافت کا کام بیان کریں؟

س: خلافت تا قیامت جاری رہنے کا وعدہ کن لوگوں سے کیا گیا ہے؟

س: اللہ ہے؟

س: اللہ تعالیٰ کی تقدیر کن لوگوں کو جماعت سے دور کر دیتی ہے؟

س: جماعت پر سب سے بڑا دل ہلا دینے والا وقت کب آیا؟

س: حضرت مسیح موعود نے جماعتی نظام کو کس طرح وضع کیا؟

س: اللہ تعالیٰ کی دو قدرتوں کو بیان کریں؟

س: دوسری قدرت کا وعدہ کن کے متعلق ہے؟

س: کسی ملک میں احمدیوں پر ظلم و بربریت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے کس سلوک کا ذکر فرمایا ہے؟

س: خلافت خامسہ کے قیام پر اللہ تعالیٰ نے کس طرح اپنی فعلی شہادت کا اظہار فرمایا؟

س: جب ایمان لانے والوں کو فیصلوں کے لئے بلایا جاتا ہے تو ان کا طرز عمل کیا ہوتا ہے؟

س: قرآن کریم کس طرح مکمل ضابطہ حیات ہے؟

س: جماعتی نظام کے تحت فیصلے کرنے والوں کا طریق کار کیا بیان فرمایا ہے؟

س: نزاعی معاملات کے موقع پر ایمان لانے والوں کے ایمان کا اظہار کس طرح ہوتا ہے؟

س: نظام جماعت کے کن عہدیداروں کو تنبیہہ فرمائی؟

س: حضور انور نے اس خطبہ میں خلافت کے کس ایک کام کو بجالانے کا ذکر فرمایا ہے؟

س: قاضی صاحبان عہدیداران اور امراء جن کے سپرد فیصلوں کا کام ہوتا ہے ان کی کیا بنیادی رہنمائی فرمائی؟

س: خدا اور اس کے رسول اور مسیح موعود پر اگر ایمان کا دعویٰ ہے تو کن باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے؟

س: ہم ہر اجتماع پر کیا عہد کرتے ہیں؟

س: جلسہ سالانہ ویسٹ کوسٹ میں حضور انور نے عورتوں کو کیا توجہ دلائی تھی؟

س: الٰہی احکامات پر عمل کرنے کے نتیجہ میں کن انعامات کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

س: خدا تعالیٰ نے انسانی زندگی کا مقصد کس حکم کو قرار دیا ہے؟

س: انسان ایک احمدی، ایک مومن کب کہلا سکتا ہے؟

س: خلافت کے مقام سے کون لوگ فائدہ اٹھائیں گے؟

س: خلافت خامسہ کے انتخاب کے بعد ایک غیر احمدی پیر نے کیا کہا؟

س: خلافت کے فیض سے کیا چیزیں فیضیاب کرتی ہیں۔

س: رسالہ الوصیت سے حضور انور کے پیش کردہ اقتباس میں سے دس نکات بیان کریں؟

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

جاوانیز (Javanese) زبان میں ترجمہ قرآن مجید

مکرم عبد الباسط صاحب امیر و مربی انچارج انڈونیشیا تحریر فرماتے ہیں۔

جاوانیز انڈونیشیا کی ایک مقامی زبان ہے۔ اس زبان میں ترجمہ قرآن کریم کے مقدس کام کا آغاز 1997ء میں ہوا۔ ترجمہ کرنے والی کمیٹی Yog Yakarta میں اس پر کام کر رہی تھی اور کمیٹی ممبران حسب ذیل افراد تھے۔

مکرم Syukri Mubarak Soe Karsono Malang (چیئرمین کمیٹی)

مکرم Shudi Ba (Samarang) (سیکرٹری کمیٹی)

مکرم Drs.Aly Abubakar Basalamah (Yogyakarta)

مکرم Soejadi Malang Jeodo (Bandung)

مکرم Hardoyo (Boyolali)

مکرم Moch. Dalail (Pur Woko Erto)

مکرم Drs. Sigit Harjono Notowidigdo (Semarang)

مکرم Yasin Al-Hadi (Salatiga)

مکرم Sutomo Alwy Ahmadi (Piyungan, Yogyakarta)

1997ء میں کمیٹی کے ایک ممبر Drs. Aly Abubakar Basalamah کی وفات ہوگئی۔ 2001ء میں Syukri Soekarsono بھی وفات پاگئے اور 2002ء میں Hardoyo صاحب بھی اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ چنانچہ کام کے تسلسل کو قائم رکھنے کے لئے 2002ء میں ایک نئی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم کے انچارج H. Suhadi صاحب کو مقرر کیا گیا اور حسب ذیل احباب اس کے ممبر مقرر ہوئے۔

Drs. Sigit Hardjojo (سیکرٹری)

Aly Yasin Al-Hadi (Sacatiga)

Moch Dalail (Purwokerto)

Sutomo Alwi Ahmadi (Kudus)

Miftah Huzzaman (Cilacap)

Drs.Abdul Rozzaq (Tulungagung East Java)

2009ء میں کمیٹی کے ممبر مکرم Moch Dalail صاحب کی وفات ہوگئی اور مکرم مفتاح الزمان صاحب اپنے کاموں کے سلسلہ میں ایک دوسرے ملک چلے گئے۔

جاوانیز میں ترجمہ کے لئے حضرت ملک غلام فرید صاحب کی مرتبہ ایک جلد میں مختصر تفسیر (انگریزی) کو بنیاد بنایا گیا۔

2000ء میں اس کمیٹی نے پہلے پارہ کا جاوانیز ترجمہ مکمل کر کے اس کی نظر ثانی کے بعد طباعت کے لئے تیار کیا اور اس کی پانچ ہزار کی تعداد میں طباعت کی گئی۔ طباعت کے تمام اخراجات جماعت نے برداشت کئے۔

اس سے قبل جاوانیز Svrakarta زبان میں لاہوری جماعت کی طرف سے ترجمہ قرآن مجید شائع کیا گیا لیکن اس میں ایسی جاوانیز زبان کا استعمال کیا گیا ہے جسے سمجھنا عام لوگوں کے لئے مشکل ہے۔ علاوہ ازیں انڈونیشیا کی محمدیہ پارٹی کے ایک لیڈر نے بھی Yogyakarta محاورہ زبان کو استعمال کرتے ہوئے جاوانیز میں ایک ترجمہ شائع کیا لیکن یہ صرف Yogyakarta کے لوگوں کے لئے ہی قابل فہم ہے۔ ہماری ترجمہ کمیٹی نے قرآن مجید کے ترجمہ میں مختلف Javanese Dilects کو سمویا ہے۔ چنانچہ اس میں Surakarta، Yogyakarta، Banyumasan، Pasisiran اور Javatimuran طرز ادائیگی کو بہت عمدگی سے اپنایا گیا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب، طلباء و طالبات میں تقسیم انعامات اور تقریب بیعت

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19 مئی 2013ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے مارکی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ سالانہ کا آخری روز

آج جلسہ سالانہ ویسٹرن کینیڈا کا تیسرا اور آخری روز تھا۔ پروگرام کے مطابق جلسہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ساڑھے بارہ بجے ہونا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے بارہ بجے روانہ ہو کر بارہ بجکر پچیس منٹ پر بیت الرحمٰن پہنچے اور اس ہال میں تشریف لے آئے جہاں جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا تھا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ عطاء العلیم صدیقی صاحب نے پیش کی۔ بعد ازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیز احمد صاحب اور اردو ترجمہ نعیم احمد صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم صباحت علی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

بعد ازاں اس نظم کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

جامعہ احمدیہ کی دوسری کانووکیشن

اس کے بعد پروگرام کے مطابق جامعہ احمدیہ کینیڈا کی دوسری سالانہ کانووکیشن ہوئی۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال 2013ء میں جامعہ احمدیہ کینیڈا سے شاہد کی ڈگری حاصل کرنے والے آٹھ مربیان کرام کو اپنے دست مبارک سے سندات عطا فرمائیں نیز اس موقع پر مدرسۃ الحفظ سے قرآن کریم حفظ کرنے والے تین حفاظ کو بھی اپنے دست مبارک سے سندات عطا فرمائیں۔

کانووکیشن کی اس تقریب میں سب سے پہلے مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کینیڈا مکرم سلیم اختر صاحب نے درج ذیل ایڈریس پیش کیا۔

سیدی! ہمارے لئے یہ امر نہایت خوشی کا موجب ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور شکر سے سجدہ ریز ہونے کا موقع ہے کہ ہمارے آقا نے جامعہ احمدیہ کینیڈا کی دوسری کانووکیشن میں شمولیت کی۔ ہماری عاجزانہ درخواست کو شرف قبولیت بخشا۔ اس ضمن میں ہم حضور کے تہہ دل سے ممنون ہیں۔

پیارے آقا! ہم پورے عجز سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ امسال جامعہ احمدیہ کینیڈا اپنے پیارے امام کی خدمت میں آٹھ (مربیان) سلسلہ کا شیریں ثمر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ کینیڈا (دعوت الی اللہ) کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کے لئے اب تک 48 (مربیان) سلسلہ اس عظیم الشان جہاد میں پیش کر چکا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

مزید برآں حضور انور کی ہدایت پر ستمبر 2011ء میں جامعہ احمدیہ میں حفظ القرآن سکول کا بھی اجراء کیا گیا۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تاریخ میں یہ بھی ایک نادر اور اچھوتا موقع ہے کہ اس سکشن سے بھی تین حفاظ حضور انور سے اپنی سندات وصول کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ انشاء اللہ

پچھلے چند سالوں سے جامعہ کے طلباء کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی تھی جس کی وجہ سے قدرتی طور پر دل فکر مند تھا تاہم حضور انور نے اس سال کے شروع میں اپنے 18 جنوری 2013ء کو فرمودہ خطبہ جمعہ میں اور امور کے علاوہ جامعہ میں داخلہ اور واقفین نو کے (مربی) بننے کی اہمیت پر والدین اور واقفین نو بچوں کو نصیحت فرمائی جس سے خصوصی فائدہ پہنچا ہے۔ گو ابھی تعداد اتنی زیادہ تو نہیں ہوئی تاہم پچھلے سال کی نسبت اس سال نمایاں فرق پڑا ہے اور امید ہے کہ یہ میلان (Trend) ہر سال ترقی پذیر ہوگا۔ انشاء اللہ حضور انور کی آواز پر لبیک کہنے کا جو نمونہ جماعت احمدیہ کینیڈا نے پیش کیا ہے وہ اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ انہیں اپنے امام سے کس قدر والہانہ پیار ہے اور وہ کس قدر جذبہ اطاعت سے مخمور ہیں۔ اللّٰھم زدفزد۔

آخر میں نہایت عاجزی سے اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش کرتا ہے کہ حضور انور ان آٹھ نئے (مربیان) سلسلہ کو اور تین حفاظ کرام کو جن میں سے دو نے ایک سال اور آٹھ ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن مجید حفظ کیا ہے ان سب کو اپنے دست مبارک سے سندات عطا فرمائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والے درج ذیل آٹھ مربیان کرام کو سندات عطا فرمائیں۔

1۔ مکرم عطاء الغالب صاحب
2۔ مکرم ظافر احمد صاحب
3۔ مکرم حنان احمد سوہی صاحب
4۔ مکرم عمران الحق بھٹی صاحب
5۔ مکرم فرحان احمد حمزہ قریشی صاحب
6۔ مکرم طارق عظیم صاحب
7۔ مکرم سید ودود احمد جنود صاحب
8۔ مکرم طلحہ علی صاحب

نیز درج ذیل تین حفاظ کرام کو بھی اسناد عطا فرمائیں۔

1۔ عدنان احمد
2۔ طلحہ افضال باجوہ
3۔ تجیل احمد

انصار اللہ کینیڈا کے انعامات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق مجلس انصار اللہ کینیڈا کی کارکردگی کے لحاظ سے پہلی تین بہترین مجالس کو سرٹیفکیٹ اور علم انعامی دیئے جانے کی تقریب ہوئی۔ کارکردگی کے لحاظ سے مجلس پیس ولیج ساؤتھ نے تیسری اور مجلس Weston Islington نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ حضور انور نے ان دونوں مجالس کو سرٹیفکیٹ عطا فرمائے جبکہ مجلس انصار اللہ ایڈمنٹن (Edmonton) کو اول پوزیشن حاصل کرنے پر علم انعامی عطا فرمایا۔

ریجن وائز کارکردگی کے لحاظ سے درج ذیل تین ریجن نے پہلی تین پوزیشن حاصل کیں۔ GTA Center نے پہلی پوزیشن، برٹش کولمبیا نے دوسری پوزیشن اور ریجن Peel North نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان تینوں ریجن کے ناظمین کو بھی سندات خوشنودی عطا فرمائیں۔

خدام الاحمدیہ کینیڈا کے انعامات

بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کی کارکردگی کے لحاظ سے نمایاں کام کرنے والی مجالس کو سندات خوشنودی اور علم انعامی عطا کئے جانے کی تقریب ہوئی۔

کارکردگی کے لحاظ سے مجلس سرے ویسٹ نے تیسری اور مجلس Weston North West نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ حضور انور نے ان دونوں مجالس کو سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔ جبکہ مجلس Weston South کو پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر علم انعامی عطا فرمایا۔

ریجن وائز کارکردگی کے لحاظ سے اول ریجن Prairie، دوم GTA Center اور سوم ریجن برٹش کولمبیا رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان تینوں ریجن کے قائدین کو سندات خوشنودی عطا فرمائیں۔

اطفال الاحمدیہ کے انعامات

مجلس اطفال الاحمدیہ کینیڈا کی نمایاں کارکردگی دکھانے والی مجالس کو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سندات اور علم انعامی عطا فرمایا۔

کارکردگی کے لحاظ سے مجلس اطفال الاحمدیہ ویسٹن ساؤتھ نے تیسری اور مجلس ویسٹن نارتھ ویسٹ نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ حضور انور نے ان دونوں مجالس کے قائدین کو سندات عطا فرمائیں اور مجلس اطفال الاحمدیہ مالٹن (Malton) کو پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر علم انعامی عطا فرمایا۔

ریجن وائز کارکردگی کے لحاظ سے مجلس Prairie نے پہلی، مجلس GTA Center نے دوسری اور مجلس Peel North نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ حضور انور نے ان مجلس کے ریجنل قائدین کو سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔

تعلیمی ایوارڈز

اس کے بعد تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو گولڈ میڈل اور اسناد عطا فرمانے کی تقریب ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

اپنے دست مبارک سے درج ذیل طلباء کو میڈل پہنائے اور اسناد عطا فرمائیں۔

Postgraduates

1۔وحید احمد ماسٹرز ڈگری آف انجینئرنگ
2۔ایاز وڑائچ پوسٹ گریجوایٹ ڈگری ایجوکیشن میں
3۔احسن فراز ہادی پوسٹ گریجوایٹ ڈگری ایجوکیشن میں
4۔ذکریا مرزا پوسٹ گریجوایٹ ڈگری فنانس اور اکاؤنٹنگ میں
5۔کاشف اعوان پوسٹ گریجوایٹ ڈگری
6۔ثاقب اعوان پوسٹ گریجوایٹ ڈگری
7۔محمد خان پوسٹ گریجوایٹ ڈگری
8۔خالد محمود بٹ پوسٹ گریجوایٹ ڈگری

Undergraduates

Undergraduates کے تحت درج ذیل طلباء نے حضور انور کے دست مبارک سے ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔طٰہٰ باجوہ آرٹس میں ڈگری حاصل کی۔
2۔سدرا عابد Alexander ایجوکیشن میں ڈگری حاصل کی۔
3۔طاہر چوہدری
4۔ظفر اقبال
5۔عدنان حمید

کالج سے ڈپلومہ حاصل کرنے والے طلباء

1۔اعزاز نوید کالج ڈپلومہ
2۔شیراز شفیق کالج ڈپلومہ

Graduating From High School with Distinction (Grade 12 Graduates)

1۔وقار احمد 95.3 فیصد نمبر حاصل کئے
2۔جری اللہ قدرت 92.1 فیصد نمبر حاصل کئے
3۔مرزا شہریار احمد 92 فیصد نمبر حاصل کئے
4۔سید انصر داؤد 91.8 فیصد نمبر حاصل کئے
5۔عاقب محمود 91.6 فیصد نمبر حاصل کئے
6۔نمیر خان 91.6 فیصد نمبر حاصل کئے
7۔ولید بھٹی 90 فیصد نمبر حاصل کئے
8۔ثاقب محمود 89.2 فیصد نمبر حاصل کئے
9۔سرمد نوید احمد 87.01 فیصد نمبر حاصل کئے
10۔Shehmeer Ahmad 86 فیصد نمبر حاصل کئے
11۔وقاص خورشید 84.7 فیصد نمبر حاصل کئے
12۔راحیل ناصر 83.8 فیصد نمبر حاصل کئے
13۔عثمان حمید 83.5 فیصد نمبر حاصل کئے
14۔محمد طٰہٰ سعید 83.1 فیصد نمبر حاصل کئے
15۔مبارز ملک 82.6 فیصد نمبر حاصل کئے
16۔قاصد اقبال 82.2 فیصد نمبر حاصل کئے
17۔وجیہ شیخ 82 فیصد نمبر حاصل کئے
18۔فصیح الدین ملک 81.8 فیصد نمبر حاصل کئے
19۔اسی طرح داؤد احمد
20۔عثمان خان
21۔Aasil Chatha
22۔اور عثمان طاہر نے بھی اعلیٰ نمبروں میں گریڈ 12 میں کامیابی حاصل کی۔

طلباء کو ایوارڈ دیئے جانے کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بجکر پانچ منٹ پر اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الفرقان کی آیات 72 تا 74 کی تلاوت فرمائی اور ان کا ترجمہ پیش فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک احمدی جب حضرت مسیح موعود کی جماعت کا فرد ہونے کا اور آپ کی بیعت میں آنے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس سوچ کے ساتھ کرتا ہے کہ اب میں اپنی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کروں گا۔ یہ سوچ ہونی چاہئے جو ایک احمدی کو حقیقی احمدی بنانے والی ہے۔ اگر یہ نہیں تو احمدی ہونے کا دعویٰ بے معنی ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد ہی بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنا اور ایک حقیقی عبدرحمٰن بنانا تھا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے والا بنانا تھا۔

پس ہم میں سے ہر ایک کو یہ سوچ پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور سوچنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ سے تعلق میں ترقی کر رہے ہیں۔ اس کے احکامات پر عمل کرنے کی اپنی تمام تر استعدادوں اور صلاحیتوں کے ساتھ کوشش کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو پھر ہمارے لئے فکر کا مقام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود ایک احمدی کو کس طرح دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کی نصائح میں سے چند نصائح میں نے لی ہیں جو اب میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ہر ایک کو جائزہ لینا چاہئے کہ ہم کس حد تک ان نصائح پر، ان باتوں پر پورا اتر رہے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں:

آدمی کو بیعت کر کے صرف یہی نہ ماننا چاہئے کہ یہ سلسلہ حق ہے اور اتنا ماننے سے اسے برکت ہوتی ہے۔ صرف ماننے سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا جب تک اچھے عمل نہ ہوں۔ کوشش کرو کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو تو نیک بنو۔ متقی بنو۔ ہر ایک بدی سے بچو۔ یہ وقت دعاؤں سے گزارو۔ رات اور دن تضرع میں لگے رہو۔ جب ابتلاء کا وقت ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ کا غضب بھی بھڑکا ہوا ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں دعا، تضرع، صدقہ، خیرات کرو۔ زبانوں کو نرم رکھو، استغفار کو اپنا معمول بناؤ، نمازوں میں دعائیں کرو۔ مثل مشہور ہے کہ منتیں کرتا ہوا کوئی نہیں مرتا۔ نرا ماننا انسان کے کام نہیں آتا۔ اگر انسان مان کر پھر اسے پس پشت ڈال دے تو اسے فائدہ نہیں ہوتا پھر اس کے بعد یہ شکایت کرنی کہ بیعت سے فائدہ نہیں ہوا بے سود ہے۔ خدا تعالیٰ صرف قول سے راضی نہیں ہوتا۔

پھر بیعت کا مغز کیا ہے، اس بارے میں آپ فرماتے ہیں:۔

اسی طرح جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہئے کہ کیا میں چھلکا ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہو ایمان محبت، اطاعت، بیعت، اعتقاد، مریدی، ...... کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں ہے۔ خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں موت کس وقت آجاوے، لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرورت ہے۔ پس نرے دعوے پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ، وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں نہیں۔ جب تک انسان اپنے آپ پر بہت موتیں وارد نہ کرے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔

پھر فرمایا:

ابدال، قطب اور غوث وغیرہ جس قدر مراتب ہیں یہ کوئی نماز اور روزوں سے ہاتھ نہیں آتے۔ اگر ان سے یہ مل جاتے تو پھر یہ عبادات تو سب انسان بجالاتے ہیں۔ سب کے سب ہی کیوں نہ ابدال اور قطب بن گئے۔ جب تک انسان صدق وصفا کے ساتھ خدا تعالیٰ کا بندہ نہ ہوگا۔ تب تک کوئی درجہ ملنا مشکل ہے۔ جب ابراہیم کی نسبت خدا تعالیٰ نے شہادت دی۔ وابراہیم الذی وفّی کہ ابراہیم وہ شخص ہے جس نے اپنی بات کو پورا کیا۔ تو اس طرح سے اپنے دل کو غیر سے پاک کرنا اور محبت الٰہی سے بھرنا، خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق چلنا اور جیسے ظل اصل کا تابع ہوتا ہے ویسے ہی تابع ہونا۔ اس کی اور خدا کی مرضی ایک ہو، کوئی فرق نہ ہو۔

یہ سب باتیں دعا سے حاصل ہوتی ہیں۔ نماز اصل میں دعا کے لئے ہے کہ ہر ایک مقام پر دعا کرے۔ لیکن جو شخص سویا ہوا نماز ادا کرتا ہے کہ اسے اس کی خبر ہی نہیں ہوتی تو وہ اصل میں نماز نہیں۔ جیسے دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ پچاس پچاس سال نماز پڑھتے ہیں لیکن ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا حالانکہ نماز وہ شے ہے کہ جس سے پانچ دن میں روحانیت حاصل ہو جاتی ہے۔ بعض نمازیوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت بھیجی ہے جیسے فرماتا ہے۔ فویل للمصلین ۔ ویل کے معنے لعنت کے بھی ہیں۔ پس چاہئے کہ ادائیگی نماز میں انسان سست نہ ہو اور نہ غافل ہو۔ ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ ایک موت اختیار کرے۔ نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شے پر مقدم رکھے۔ بہت سی ریاکاریوں اور بیہودہ باتوں سے انسان تباہ ہو جاتا ہے۔ پوچھا جاوے تو لوگ کہتے ہیں کہ برادری کے بغیر گزارہ نہیں ہوسکتا۔ ایک حرام خور کہتا ہے کہ بغیر حرام خوری کے گزارا نہیں ہوسکتا۔ جب ہر ایک حرام گزارہ کے لئے انہوں نے حلال کرلیا تو پوچھو کہ خدا کیا رہا؟ اور تم نے خدا کے واسطے کیا کیا؟ ان سب باتوں کو چھوڑنا موت ہے جو بیعت کر کے اس موت کو اختیار نہیں کرتا تو پھر یہ شکایت نہ کرے کہ مجھے بیعت سے فائدہ نہیں ہوا۔ جب ایک انسان ایک طبیب کے پاس جاتا ہے تو جو پرہیز وہ بتلاتا ہے اگر اسے نہیں کرتا تو کب شفا پاسکتا ہے۔ لیکن اگر وہ کرے گا تو یوماً فیوماً ترقی کرے گا یہی اصول یہاں بھی ہے۔

پھر فرماتے ہیں:۔

یاد رکھو بغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی؟ وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے، مرض دفع نہیں ہوتا۔ میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے؟ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے اور جذبات ہیں۔

فرمایا:

ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میری منشاء کے موافق نہ ہو، وہ خشک ٹہنی ہے۔ اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے، مگر وہ اس کو سرسبز نہیں کرسکتا، بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔ حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے، اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں ایسا نہ ہو کہ

تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو۔

فرمایا:

خدا تعالیٰ کا شدید عذاب آنے والا ہے اور وہ خبیث اور طیب میں ایک امتیاز کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں فرقان عطا کرے گا، جب دیکھے گا کہ تمہارے دلوں میں کسی قسم کا فرق باقی نہیں رہا۔ اگر کوئی بیعت میں تو اقرار کرتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کروں گا مگر عمل سے وہ اس کی سچائی اور وفائے عہد ظاہر نہیں کرتا تو خدا کو اس کی کیا پرواہ ہے۔ اگر اسی طرح پر ایک نہیں سو بھی مر جائیں تو ہم یہی کہیں گے کہ اس نے اپنے اندر تبدیلی نہیں کی اور سچائی اور وہ سچائی اور معرفت کے نور سے جو تاریکی کو دور کرتا ہے اور دل میں یقین اور لذت بخشتا ہے دور رہا اور اس لئے ہلاک ہوا۔

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد مدینہ کی کیا حالت ہوگئی؟ ہر ایک حالت میں تبدیلی ہے پس اس تبدیلی کو مدنظر رکھو اور آخری وقت کو ہمیشہ یاد رکھو۔ آنے والی نسلیں آپ لوگوں کا منہ دیکھیں گی اور اسی نمونہ کو دیکھیں گی۔ اگر تم پورے طور پر اپنے آپ کو اس تعلیم کا عمل نہ بناؤ گے تو گویا آنے والی نسلوں کو تباہ کرو گے۔ فرمایا انسان کی فطرت میں نمونہ پرستی ہے وہ نمونہ سے بہت جلد سبق لیتا ہے ایک شرابی اگر کہے کہ شراب نہ پیو یا ایک زانی کہے کہ زنا نہ کرو، ایک چور دوسرے کو کہے کہ چوری نہ کرو تو ان کی نصیحتوں سے دوسرے کو کیا فائدہ یا دوسرے کیا فائدہ اٹھائیں گے بلکہ وہ تو کہیں گے کہ بڑا ہی خبیث ہے وہ جو خود کرتا ہے اور دوسروں کو اس سے منع کرتا ہے جو لوگ خود ایک بدی میں مبتلا ہو کر اس کا وعظ کرتے ہیں وہ دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ دوسروں کو نصیحت کرنے والے اور خود عمل نہ کرنے والے بے ایمان ہوتے ہیں اور اپنے واقعات کو چھوڑ جاتے ہیں۔ ایسے واعظوں سے دنیا کو بہت بڑا نقصان پہنچتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر بعض باتیں ہیں جو عورتوں کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے مردوں کو فرماتے ہیں:۔

فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں۔ ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے۔ درحقیقت یہ ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکر یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی سے برتاؤ کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر یہ نصیحت سامنے رکھیں تو بہت سارے مسائل جو آجکل رشتوں میں، گھروں میں، لڑائیوں میں پیدا ہو رہے ہیں اور لڑائیاں ہو رہی ہیں، رشتے ٹوٹ رہے ہیں، وہ حل ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

بعض لوگ پوچھتے ہیں کہ دعائیں کس طرح کی جائیں۔ میں چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔ اول اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔ دوم پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ العین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ پھر تیسرے اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔ چہارم پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام دعا کرتا ہوں۔ پانچویں اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔ ان سب کے لئے دعا کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ بھی دعا کا طریق ہے جو احمدیوں کو سامنے رکھنا چاہئے اور اسی طریق سے پھر جیسا کہ پہلے فرمایا جیسا کہ حدیث میں بھی آیا ہے کہ جب انسان دوسروں کے لئے دعا کر رہا ہوتو پھر فرشتے بھی اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

ہماری جماعت کے لئے اسی بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو۔ نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو۔ کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر وضو کرنا بھی ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے۔ اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت علی الخیرات کے لئے جوش نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

الہام میں جو آیا ہے کہ الالذین علو باستکبار، یہ بڑا منذر اور ڈرانے والا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بار بار کشتی نوح کو پڑھو اور قرآن شریف کو پڑھو اور اس کے موافق عمل کرو۔ کسی کو کیا معلوم ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ تم نے اپنی قوم کی طرف سے جو لعنت ملامت لینی تھی، لے چکے۔ (احمدیوں کو تو احمدی ہونے کی وجہ سے جو لعنت ملامت ملتی ہے، وہ فرمایا وہ تم لے چلے) لیکن اگر اس لعنت کو لے کر خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی تمہارا معاملہ صاف نہ ہو اور اس کی رحمت اور فضل کے نیچے نہ آؤ، تو پھر کس قدر مصیبت اور مشکل ہے۔ اخباروں والے کس قدر شور مچاتے ہیں اور ہماری مخالفت میں ہر پہلو سے زور لگاتے ہیں۔ مگر وہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کے کام بابرکت ہوتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس برکت سے حصہ لینے کے لئے ہم اپنی اصلاح اور تبدیلی کریں۔ اس لئے تم اپنے ایمانوں اور اعمال کا محاسبہ کرو کہ کیا اس میں تبدیلی اور صفائی کر لی ہے کہ تمہارا دل، خدا تعالیٰ کا عرش ہو جائے اور تم اس کی حفاظت کے سائے میں آ جاؤ؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کرے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم وہ معیاری احمدی بننے والے ہوں جن کی نصائح ہمیں حضرت مسیح موعود نے کی ہیں، جو آپ ہمیں بنانا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ آنے والا ہر احمدی اپنے اندر وہ پاک تبدیلی پیدا کرنے والا ہو جو حضرت مسیح موعود کے جلسوں کا مقصد بھی تھا۔ اس کے بعد ہم کریں گے اب میرے ساتھ دعا کر لیں۔ (دعا)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب دو بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ (حسب طریق حضور انور کے خطاب کا مکمل متن علیحدہ شائع ہوگا)

شرکاء جلسہ

جلسہ سالانہ کے اس اختتامی اجلاس کی حاضری تین ہزار پانچصد پچاس سے زائد تھی۔ اس میں کینیڈا کی تمام جماعتوں کے علاوہ امریکہ کی درج ذیل بارہ جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت اور فیملیز بھی شامل تھیں۔

ہیوسٹن، آسٹن، سیاٹل، بروک لین، سیلکان ویلی، نیویارک، نیوجرسی، پورٹ لینڈ، لاس اینجلز، ڈیلس، ورجینیا، واشنگٹن۔

ہیوسٹن اور آسٹن اور ڈیلس سے آنے والے احباب دو ہزار میل کا سفر طے کر کے آئے تھے جبکہ بروک لین، نیویارک، نیوجرسی، ورجینیا اور واشنگٹن سے آنے والے احباب تین ہزار میل کا سفر طے کر کے بیت کے افتتاح اور جلسہ میں شرکت کے لئے پہنچے تھے۔

نظمیں اور ترانے

دعا کے بعد جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طلباء نے بڑے پُر جوش طریق سے درج ذیل نظمیں اور ترانے پیش کئے۔

سنو ساعت وصل یار آ گئی ہے
چمن میں ہمارے بہار آ گئی ہے
یہ ...... یہ مینار اور یہ دیوانے
ہر اک کے لبوں پہ ہیں کھلتے ترانے
کہ آئے ہیں آقا گلے سے لگانے
اندھیروں میں نورانی شمعیں جلانے
اٹھو صبح دیوانہ وار آ گئی ہے
چمن میں ہمارے بہار آ گئی ہے

.....

خلافت کے امیں ہم ہیں امانت ہم سنبھالیں گے
جو نعمت چھن چکی پہلے وہ نعمت ہم سنبھالیں گے
بشریٰ لکم یا معشر الاخوان
طوبیٰ لکم یا مجمع الخلان

اور نظم ع

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ

کورس کی صورت میں خوش الحانی سے پڑھی گئی۔

آخر پر طلباء نے بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ نعرے بلند کئے۔

لجنہ کی مارکی میں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ خواتین نے بلند آواز سے نعرے لگاتے ہوئے اپنے آقا کو خوش آمدید کہا۔

طالبات میں تقسیم انعامات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور اسناد عطا فرمانے کی تقریب منعقد ہوئی۔

حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے درج ذیل طالبات کو میڈل پہنائے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے ان طالبات کو اسناد عطا فرمائیں۔

Professional

1۔ ماریہ احمد Ph.D. کیمیکل انجینئرنگ
2۔ قانتہ عائشہ فیملی میڈیسن

Postgraduates Degree

1۔ عائشہ میاں ماسٹرز آف ایجوکیشن
2۔ عدیلہ منیر ماسٹرز ان ٹیچنگ

Undergraduate Degree with Distinction

1۔ Birha فاروقی ڈگری (Environment Sciences)
2۔ لبیبہ مجید ڈگری (انگریزی اور سائیکالوجی)
3۔ فرحانہ عاصف ڈگری (انفارمیشن ٹیکنالوجی)
4۔ حمدی طاہر ڈگری (ٹرانسلیشن)
5۔ طاہر چوہدری ڈگری (سائیکالوجی)
6۔ Shalla احمد ڈگری (Criminology)
7۔ سعدیہ منور چوہدری ڈگری (لبرل آرٹس)
8۔ رضوانہ طاہر ڈگری (انٹرنیشنل سٹڈیز)
9۔ عائشہ محمود
10۔ سائرہ نرگس رانا
11۔ انعم قریشی
12۔ Dimple Krishna Patel
13۔ زہرہ اُپل

14۔Sahrishاحمد

15۔مریم داؤد

16۔Hiraمنیب

College Graduates

1۔سلمانہ حنیف کالج ڈپلومہ سول انجینئرنگ

2۔عدیلہ زاہد رانا کالج ڈپلومہ

High School's Honor Roll

1۔AAN ملیحہ چوہدری 97.8 فیصد نمبر حاصل کئے

2۔ماہا سمیع 96.66 فیصد نمبر حاصل کئے

3۔نائلہ احسن خان 93.8 فیصد نمبر حاصل کئے

4۔مناہل صادق 92.66 فیصد نمبر حاصل کئے

5۔سکینہ وجاہت 92 فیصد نمبر حاصل کئے

6۔افشاں علی 89 فیصد نمبر حاصل کئے

7۔Zoma کلیم 88.5 فیصد نمبر حاصل کئے

8۔Hina مبشر 87.5 فیصد نمبر حاصل کئے

9۔قانتہ نورین مرزا 85.5 فیصد نمبر حاصل کئے

10۔ماریہ باری 85.5 فیصد نمبر حاصل کئے

11۔Laraib سحرش 85.16 فیصد نمبر حاصل کئے

12۔مبشرہ نصرت فاروقی 83.8 فیصد نمبر حاصل کئے

ایوارڈ کی اس تقریب کے بعد بچیوں کے مختلف گروپس نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ آخر پر خواتین نے ایک دفعہ پھر پُر جوش انداز میں نعرے لگائے۔

تقریب بیعت

دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق بیعت کی تقریب ہوئی۔ آج چھ افراد نے بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ جن میں سے پانچ مرد اور ایک خاتون تھی۔ مرد احباب نے حضور انور کے دست مبارک پر اپنے ہاتھ رکھے اور یوں یہاں کی ساری جماعت نے اپنے پیارے آقا کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پائی۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ بیعت کی یہ تقریب MTA کے ذریعہ Live نشر ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن سے ملحقہ رہائشی حصہ میں تشریف لے آئے۔

مکرم ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔ صاحب آسٹریلیا

آسٹریلیا میں دنیائے طب کی جدید تحقیقات

زہریلی چھپکلیوں کے لعاب سے شوگر اور بلڈ پریشر کا علاج

آسٹریلیا میں حال ہی میں شوگر یعنی ذیابیطس کے علاج کے لئے ایک نئے ٹیکہ کے استعمال کی اجازت دے دی گئی ہے جو ایسے مریضوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہو رہی ہے جنہیں دیگر ادویات سے مناسب افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ BYETTA کے نام سے دستیاب اس انجکشن (exenatide) کی نمایاں اور دلچسپ بات یہ ہے کہ اسے امریکہ میں پائی جانے والی ایک زہریلی چھپکلی (Gila Monster (Heloderma suspectum کے لعاب دہن سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا کیمیائی مادہ ہے جو خون میں شکر کی مقدار کو لمبا عرصہ تک کنٹرول میں رکھتا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اسی کی بدولت پورے سال میں صرف چار یا پانچ بار کھانا ہی اس چھپکلی کیلئے کافی ہوتا ہے اب اس بات پہ تحقیق ہو رہی ہے کہ کسی طرح سے اس دوا کو مٹاپے کے علاج کے لئے بھی استعمال کیا جا سکے کیونکہ ممکنہ طور پہ اس میں بسیار خوری کا بھی علاج پنہاں ہوگا۔ اس چھپکلی کے لعاب میں اور بھی کئی کیمیائی مادے پائے گئے ہیں جن میں سے ایک کے بارہ میں پتہ چلا ہے کہ وہ پھیپھڑوں کے کینسر کو پھیلنے سے روکتا ہے۔

ادھر دوسری طرف آسٹریلیا کی ایک اور تحقیقاتی ٹیم اس مہم میں مصروف ہے کہ چھپکلیوں کی ایک اور بھاری بھرکم دیودار نسل Komodo Dragons (جو ایک چھوٹے مگرمچھ جتنی بڑی ہوتی ہے!) کے زہر سے ہائی بلڈ پریشر Hypertension کی دوا تیار کر لی جائے جو دیگر دواؤں سے دس گنا زیادہ زود اثر ہوگی۔ واضح رہے کہ اس چھپکلی کے کاٹنے سے بلڈ پریشر انتہائی کم ہو جاتا ہے اور دیگر زہریلے مادوں کے ساتھ یہ کم بلڈ پریشر اس کے شکار کو موت سے ہمکنار کر دیتا ہے۔ اس ''زہر'' کو سائنسدان اتنی کم مقدار میں گولی کی شکل دینا چاہتے ہیں جو بغیر کسی ضرر کے صرف مطلوبہ حد تک بلڈ پریشر کو کم رکھ سکے۔

قارئین یہ کوئی پہلی دفعہ نہیں جب موذی اور زہریلی مخلوق کو بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے استعمال میں لانے کے کامیاب تجربے کئے گئے ہیں۔ اکثر لوگ ایسی ہی اور بیشمار مثالوں سے واقف اور اس حقیقت سے پہلے ہی آگاہ ہیں کہ خدا تعالیٰ کی بنائی ہر چیز کیا بے جان اور کیا جاندار، کیا بے ضرر اور کیا (بظاہر) ضرر رساں، انسان ہی کے فائدہ کے لئے عالم وجود میں لائی گئی ہے۔ اس کے بیان کے لئے تو دفاتر چاہئیں۔

جراثیم کی دنیا کو ہی لیں۔ ایڈز کی وبا کے ذمہ دار وائرس ایچ آئی وی (H.I.V) تک سے ضرورت مند دکھی انسانوں کی خدمت ممکن بنا دی گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایڈز ایک طرح کی ''طاعون'' تھی جو خدا نے اس زمانہ میں ظاہر کی مگر اس خطرناک وائرس کی یہ صلاحیت کہ یہ خون کے خاص خلیات کو ہی اپنا نشانہ بنا کر ختم کر دیتا ہے سائنسدانوں کے لئے یہ پیغام لے کر آئی کہ اس سے ایک ایسے بلڈ کینسر کا علاج ممکن ہوسکتا ہے جس میں خون کے وہی خلیات سرطان کی صورت جسم میں پھیل کر زندگی کا خاتمہ کر دیتے ہیں جن کو ایچ آئی وی مار ڈالتا ہے۔ چنانچہ امریکا میں اس وائرس کا ڈی این اے ''نیم مردہ'' کر کے جب ایک 6 سالہ بچی کو بطور ''دوا'' دیا گیا جو بلڈ کینسر کی ایک قسم acute lymphoblastic leukaemia میں مبتلا اور دیگر ہر علاج کی ناکامی کے بعد موت سے ہمکنار ہونے والی تھی تو حیرت انگیز طور پر اس کا کینسر کنٹرول میں آگیا اور وہ موت کے منہ سے واپس لوٹ آئی۔ واضح رہے کہ سائنسدانوں کے بقول ''نیم مردہ'' ایچ آئی وی سے ایڈز لاحق نہیں ہوسکتا جس طرح بعض حفاظتی ویکسینیں بھی مردہ یا نیم مردہ وائرسوں سے ہی بنی ہوتی ہیں۔

خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2009ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالیٰ کی ایک صفت ''النافع'' کے مختلف جلووں کے ظہور کی لطیف تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا کہ کائنات اور اس کے اندر کی ہر چیز میری پیدا کردہ ہے اور میرے اذن سے ہی یہ نفع رساں بھی ہے یا نقصان پہنچانے والی بن سکتی ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ وہ تمام چیزیں جن پر تمہاری زندگی کا انحصار ہے ان کا پیدا کرنے والا میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں رب العالمین ہوں اور جب میں ہی رب العالمین ہوں تو پھر کہیں اور سے نفع ملنے کا یا نفع حاصل کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔'' حضور انور نے مزید فرمایا:

''یہ کارخانہ قدرت اپنی پیدائش کے بعد ہر روز اپنی ایک شان ظاہر کر رہا ہے۔ انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے تجسس رکھا ہے تحقیق رکھی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ انسان پر ان تمام عالموں پر تحقیق کے نتیجے میں نئے سے نئے اظہار فرماتا ہے۔ ان عالموں میں آسمانی عالم بھی ہیں جن میں مختلف قسم کے ستارے اور سیّارے شامل ہیں۔ ان میں زمینی عالم بھی شامل ہے جس میں زمین کے اندر مختلف خزانے ہیں۔ زمین کے اندر بھی ایک عالم بسا ہوا ہے، ایک دنیا ہے۔ زمین کی صرف ظاہری شکل نہیں ہے جس پر سائنسدان تحقیق کر کے قدرت کے عجیب جلووں سے ہمیں آگاہ کرتے ہیں۔ پھر عالمِ نباتات ہے۔ بوٹیوں، پودوں، پھولوں، پھلوں وغیرہ کی بھی ایک دنیا ہے۔ اتنی قسمیں ہیں جن کا شمار نہیں۔ پھر ہر قسم میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ایک شان نظر آتی ہے۔ خوراک کے علاوہ بے شمار بوٹیاں ایسی ہیں اور کئی پودے ایسے ہیں جو کئی بیماریوں کا علاج ہیں۔ بعض ان میں سے تحقیق کے بعد انسان کے علم میں آ گئی ہیں۔ ہوسکتا ہے بہت سی ایسی ہوں جن کی تحقیق کی ابھی ضرورت ہے۔ حشرات الارض ہیں۔ کیڑے مکوڑے ہیں۔ ان کا اپنا ایک عالم ہے۔ غرض کہ اس کائنات میں بہت سی چیزیں ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور ہر پیدائش کی ایک غرض اور مقصد ہے جسے وہ پورا کرتا ہے اور جس کو حسب ضرورت قائم رکھنے کے بھی خدا تعالیٰ نے سامان پیدا فرمائے ہیں۔'' فرمایا ''جوں جوں دنیا تحقیق کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی مختلف قسم کی پیدائش کے بارہ میں علم حاصل کر رہی ہے اس میں انسانی فوائد واضح طور پر نظر آتے چلے جا رہے ہیں۔''

حضور انور نے فرمایا ''پس جب اس رب العالمین کی انسانوں پر اس قدر مہربانی ہے تو کس قدر انسان کو اس کا شکرگزار ہونا چاہئے اور اس کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دینی چاہیئے اور شرک سے اپنے آپ کو کلیتًا پاک کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔''

(خطبات مسرور 2009ء)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 جون 2013ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد ناظم خان غوری صاحب

مکرم چوہدری محمد ناظم خان غوری صاحب MBE ابن مکرم عبدالحمید خان غوری صاحب لندن مورخہ 4 جون 2013ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 17 سال کی عمر میں ایبٹ آباد سے نیروبی (مشرقی افریقہ) گئے جہاں ان کی شناسائی محترم شیخ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ ہوئی اور اگلے ہی سال 18 سال کی عمر میں بیعت کی سعادت پائی۔ کینیا میں قیام کے دوران خدام الاحمدیہ کے سرگرم رکن رہے اور احمدیہ ہاکی ٹیم نیروبی کے کیپٹن بھی رہے۔ 1968ء میں کینیا سے یوکے شفٹ ہوگئے اور یہاں آکر بھی آپ نے جماعت کے ساتھ گہری وابستگی جاری رکھی اور جماعتی سطح پر مختلف حیثیتوں میں اعلیٰ خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو (-) ٹائیگر احمدیہ ہاکی کلب کا مینیجر مقرر فرمایا۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس سوال وجواب کی میزبانی کا شرف بھی حاصل رہا۔ اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ، انصاراللہ اور یوکے جماعت کی نیشنل عاملہ میں بھی خدمات بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ آپ کو سلسلہ کی خدمات کے ساتھ ساتھ ملکی سطح پر بھی کارہائے نمایاں بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ کو متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا۔ جن میں MBE کا اعزاز سب سے نمایاں ہے جو 1998ء میں ملکہ برطانیہ نے عطا کیا۔ آپ بہت اعلیٰ ظرف کے انسان تھے۔ انتہائی مخلص غریبوں کا خیال رکھنے والے ہمدرد اور بہترین سوشل ورکر تھے جس کا اعتراف بعض کونسلوں نے کیا اور ان کو ایوارڈز دیئے۔ آپ انتہائی نیک، نماز و روزہ کے پابند، خلافت کے شیدائی اور فرمانبردار خادم سلسلہ تھے۔

مکرم اعجاز احمد صاحب

مکرم اعجاز احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب آف اچھرہ لاہور حال شرلے، یوکے مورخہ 30 مئی 2013ء کو لمبی علالت کے بعد 51 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 1987ء سے یوکے میں مقیم تھے۔ بہت نیک اور خوش اخلاق تھے۔ صحت کی حالت میں جماعتی کاموں میں خصوصاً وقارعمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کا جنازہ تدفین کیلئے ربوہ لے جایا جائے گا۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ امۃ القیوم ناصرہ صاحبہ

مکرمہ امۃ القیوم ناصرہ صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مرحوم جرمنی مورخہ 22 مئی 2013ء کو تقریباً 80 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت میاں عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ کو نوجوانی میں ہی خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین مبارکہ کی صحبت سے فیضیاب ہونے کی توفیق ملی۔ 1950ء میں شادی کے بعد اپنے شوہر کے ہمراہ سیرالیون جاکر وہاں بو (Bo) شہر کی جماعت میں لجنہ اور ناصرات الاحمدیہ کے قیام کے سلسلہ میں خدمت کی سعادت ملی۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بھی خاص خیال رکھتیں۔ 15 سال نصرت گرلز سکول میں تدریس کے فرائض بھی سرانجام دیتی رہیں۔ آپ بہت نیک، عبادت گزار کثرت سے صدقہ وخیرات کرنے والی اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی شفیق اور ملنسار خاتون تھیں۔ قرآن کریم سے گہرا شغف اور محبت تھی۔ دوسروں کو بھی قرآن کریم اور اس کا ترجمہ سکھانے کے لئے کوشاں رہتیں۔ خلافت سے گہری وابستگی، اخلاص اور عشق کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں 6 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرمہ امۃ الحی احمد صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی کی والدہ تھیں۔

مکرم راجہ سلیم احمد صاحب

مکرم راجہ سلیم احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب شہید مانچسٹر مورخہ 23 دسمبر 2012ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو فرقان فورس میں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ دعوت الی اللہ اور چندوں میں بھی حسب توفیق حصہ لیتے۔ آپ ایک نیک، مخلص اور امانت دار انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 7 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ شگفتہ نسرین صاحبہ

مکرمہ شگفتہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم مقبول احمد امینی صاحب دارالنصر غربی ربوہ مورخہ 15 جنوری 2013ء کو 59 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ بہت نیک، پاکباز، نفیس، ملنسار، مالی قربانی کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ جماعتی اجلاسات میں ہمیشہ بڑی باقاعدگی سے شمولیت اختیار کرتیں اور جماعتی کاموں کو بڑی ذمہ داری سے سرانجام دیا کرتی تھیں۔ جماعت اور خلیفہ وقت سے بڑی محبت اور عقیدت رکھتی تھیں۔ آپ کی آواز بہت اچھی تھی اور اکثر درثمین کے اشعار خوش الحانی سے پڑھا کرتی تھیں۔

مکرم سید دلبر حسین شاہ صاحب

مکرم سید دلبر حسین شاہ صاحب ابن مکرم سید طالب حسین شاہ صاحب ٹبہ بوٹے شاہ گجرات مورخہ 19 فروری 2013ء کو 89 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے میٹرک پاس کرکے پولیس میں ملازمت اختیار کی اور 1980ء میں پولیس انسپکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ 1946ء میں آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ پنج وقتہ نمازوں کے پابند اور چندوں میں باقاعدہ تھے۔ ہمیشہ دوسروں کو نماز کی تلقین کیا کرتی تھے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ حضرت مسیح موعود کی شان میں کسی قسم کی گستاخی برداشت نہیں کرتے تھے۔ اپنے گاؤں میں غیر از جماعت احباب کی مساجد کیلئے بھی باقاعدگی سے کچھ نہ کچھ رقم دیا کرتے تھے۔

مکرمہ ناصرہ بی بی صاحبہ

مکرمہ ناصرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد صاحب مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ مورخہ 15 مارچ 2013ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، دعاگو، مالی قربانی کرنے والی، بہت سادہ، پروقار طبیعت کی مالک، نیک اور باوفا خاتون تھیں۔ آپ ایک مثالی بیوی، بہو، ماں اور ساس تھیں۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا اور خلافت سے گہرا عقیدت کا تعلق تھا۔ آپ کینسر اور فالج کی مریضہ تھیں۔ بڑی بہادری کے ساتھ لمبا عرصہ بیماری کا مقابلہ کرتی رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ

مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب احمد نگر ربوہ مورخہ 16 فروری 2013ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت شادی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ کے شوہر مکرم عبدالقدیر صاحب کو خلافت ثانیہ اور خلافت ثالثہ کے دور میں بحیثیت باڈی گارڈ خدمت کا موقع ملا۔ مرحومہ پنجگانہ نمازوں کا باقاعدہ التزام کرنے والی اور نمایاں مالی خدمت کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کریں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا! ”اگر میرے پاس احد کے برابر سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے خرچ کردوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کر نہ رکھوں اور سارا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کردوں اور لٹادوں۔“ (بخاری)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات/صدقات مدامداد نادار مریضان / ڈویلپمنٹ (Dv) برائے صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ ربوہ مورخہ 9 جنوری 2013ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو خلافت ثانیہ کے دور میں بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔ پاکستان ایئرفورس میں لمبا عرصہ وارنٹ آفیسر کے طور پر کام کیا۔ 1972ء اس ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد کویت منتقل ہوگئے اور وہاں اپنا گھر نماز سنٹر کے لئے پیش کیا۔ 1984ء میں پاکستان واپسی پر محلہ دارالعلوم غربی میں بطور سیکرٹری تحریک جدید، نائب صدر محلہ، سیکرٹری امور عامہ اور زعیم انصاراللہ محلہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ 1992ء سے وکالت وقف نو میں بطور رضاکار خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر سے نوازے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازیخان اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

22 جون 2013ء

12:25 am ریئل ٹاک
1:20 am دینی و فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:15 am پیس کانفرنس 2007ء
6:40 am حسن بیان
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 9 ستمبر 2012ء
1:30 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن LIVE
7:05 pm بنگلہ پروگرام
8:15 pm سپاٹ لائیٹ
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ

23 جون 2013ء

12:45 am فیتھ میٹرز
1:40 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am راہ ہدیٰ
3:45 am سٹوری ٹائم
4:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء
5:15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:35 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:25 am خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ یوکے
7:50 am سٹوری ٹائم
8:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء
9:15 am سپاٹ لائیٹ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
11:55 am گلشن وقف نو
1:10 pm فیتھ میٹرز
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm سپینش سروس 3 اگست 2012ء
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2013ء
7:10 pm بنگلہ پروگرام
8:15 pm گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ
9:30 pm کسوٹی
10:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
11:05 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ

بقیہ از صفحہ 1 محترم حامد سمیع صاحب کے کوائف

شہادت کے وقت آپ کی عمر 48 سال تھی اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

شہادت کے وقت آپ بطور سیکرٹری مال حلقہ گلشن اقبال غربی خدمت کی توفیق پا رہے تھے، اِس کے علاوہ انصار اللہ اور اُس سے پہلے خدام الاحمدیہ کی سطح پر بھی آپ کو شعبہ مال ہی میں خدمت کی توفیق ملتی رہی ہے۔

آپ خوش طبع، ہمدردانہ اور با اخلاق مزاج کے حامل انسان تھے۔ چہرے پر ایک دھیمی سی مسکراہٹ آپ کی شخصیت کی ایک نمایاں خوبی تھی۔ آپ انتہائی خیال رکھنے والے اور محبت کرنے والے شوہر اور شفیق باپ تھے۔ انتہائی مصروفیات کے باوجود آپ اپنی اولاد کو خوب وقت دیا کرتے تھے۔ آپ کا تعلق اپنی اولاد کے ساتھ دوستوں والا تھا۔

محترم چوہدری حفیظ صاحب صدر حلقہ گلشن اقبال غربی شہید مرحوم کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ ”شہید مرحوم انتہائی اطاعت گزار طبیعت کے مالک تھے خاکسار نے ماہِ مئی میں تحریک کی کہ اسی ماہ میں ہی محاصل خاص کی ادائیگی مکمل کی جائے جس پر لبیک کہتے ہوئے انہوں نے فوری طور پر اپنی مکمل ادائیگی کر دی بلکہ اضافی ادائیگی کی، اسی طرح شہادت سے ایک روز قبل موصیان کی کلاس کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں شہید مرحوم نے پُر اثر انداز میں وصایا اور چندوں کے نظام کی اہمیت بیان کی، آپ اپنا کاروبار کرتے تھے اِس حوالے سے آپ انٹرنشپ یا ملازمت کیلئے احمدی نوجوانوں کی معاونت میں پیش پیش رہتے تھے۔“

شہید مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ صباء روہا صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الباسط صاحب کراچی، دو بیٹیاں عروسہ حامد عمر 14 سال، بارعہ حامد عمر 7 سال اور ایک بیٹا عزیزم راسخ احمد عمر 9 سال سوگوار چھوڑے ہیں۔

آپ کے والدین وفات پا چکے ہیں جبکہ آپ کے دیگر لواحقین میں دو بھائی مکرم چوہدری جاوید سمیع صاحب حال مقیم کینیڈا اور مکرم چوہدری خالد سمیع صاحب کراچی اور تین بہنیں محترمہ کوثر سمیع صاحبہ اہلیہ مکرم خالد شیخ صاحب حال مقیم ریاض سعودی عرب، محترمہ ثریا صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب حال مقیم کینیڈا اور محترمہ فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم ملک صاحب حال مقیم کینیڈا شامل ہیں۔

مورخہ 13 جون 2013ء کو ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اسی دن بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں امانتاً تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 جون 2013ء کے خطبہ جمعہ میں شہید مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

پلاٹ برائے فوری فروخت

ساہیوال روڈ عظیم پارک ربوہ میں ایک کمرشل پلاٹ جس کا رقبہ ایک کنال ہے جس کا فرنٹ 55 فٹ اور لمبائی 99 فٹ ہے کا نصف بمعہ دو عدد دکانیں، بجلی، پانی، گیس کی سہولت مہیا ہے۔

رابطہ: 0314-3201073-03123201073

ربوہ میں طلوع و غروب 17 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17 جون 2013ء

3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
4:10 am سوال و جواب
6:05 am گلشن وقف نو
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
9:55 am لقاء مع العرب
12:10 pm حضور انور کا سیکنڈے نیوین ممالک کا دورہ
2:05 pm فرنچ ملاقات پروگرام 8 جون 1998ء
6:10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 21 اگست 2007ء
9:00 pm راہ ہدیٰ
11:25 pm حضور انور کا دورہ جرمنی

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز

مجید پکوان سنٹر
4/3 یادگار روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

گل احمد، الکرم، کرسٹل کلاسک لان اور بوتیک ہی بوتیک

ورلڈ فیبرکس

لہنگا ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا بہترین مرکز

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

KOHISTAN STEEL

DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS

Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10